ادارہ

اخبارُالاحرار

(رپورٹ حکیم حافظ محمد قاسم، چیچہ وطنی، ۱۴؍دسمبر) عالمِ اسلام کی فکری ونظریاتی رہنمائی کرنے والی چند ممتاز شخصیات میں برطانوی عالم دین مولانا محمد عیسیٰ منصوری کا بڑا نام ہے، مولانا منصوری، مولانا زاہد الراشدی کے قائم کردہ ’’ورلڈ اسلامک فورم‘‘ کے چیئرمین ہیں اور لندن میں بیٹھ کر پوری دنیا کے سرکردہ رہنماؤں سے رابطے میں رہتے ہیں، وہ جب بھی پاکستان تشریف لاتے ہیں تو مختلف اور منتخب حلقوں کو رونق بخشتے ہیں، گزشتہ دنوں تقریباً دو ہفتوں کے لیے تشریف لائے اور ناسازی طبع کے باوجود لاہور، ملتان، چیچہ وطنی، راولپنڈی، اسلام آباد، آزاد کشمیر اور گوجرانوالہ میں ’’عصر حاضر میں دینی حلقوں کی ذمہ داریاں‘‘ کے موضوع پر خوب رہنمائی فرمائی۔ 14۔دسمبر اتوار کو ملتان سے واپس لاہور جاتے ہوئے جناب پروفیسر ڈاکٹر عبدالماجد (پنجاب یونیورسٹی) کی معیت میں چیچہ وطنی تھوڑے وقت کے لیے رُکے۔ چیچہ وطنی میں مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل جناب عبداللطیف خالد چیمہ کی دعوت پر وہ تشریف لائے جہاں حافظ محمد عابد مسعود اور جناب محمد آصف چیمہ نے عُجلت میں بائی پاس پر تاج محل ہوٹل میں احرار تھنکرز فورم کے زیر انتظام ایک نشست کا اہتمام کیا۔ جناب عبداللطیف خالد چیمہ نے مولانا منصوری کے اعزاز میں منعقدہ استقبالیہ میں خُطبۂ استقبالیہ پیش کرتے ہوئے کہا کہ مولانا محمد عیسیٰ منصوری لندن میں بیٹھ کر ورلڈ اسلامک فورم کے ذریعے پوری دنیا کے مسلمانوں کو فکری ونظریاتی رہنمائی فراہم کر رہے ہیں، انہوں نے کہا کہ مولانا عیسیٰ منصوری نے ہمیں برداشت، تحمل اور بصیرت کا سبق پڑھایا ہے اور ہم نے ان سے بہت کچھ سیکھا ہے، انہوں نے کہا کہ میں جب برطانیہ جاتا ہوں تو مولانا عیسیٰ منصوری ہمیں آج کے حالات کے تناظر میں اجتماعی جدوجہد کے ہُنر سکھاتے ہیں، اِن کی تحریر وتقریر میں اُمت کی زبوں حالی کا ذِکر بھی ہوتا ہے اور آئندہ کے لیے فکر بھی! انہوں نے کہا کہ یہ میرے استاد اور محسن ہیں، انہوں نے کہا کہ مجلس احرارِ اسلام ہر اس فورم کی قدرتی حلیف ہے جو قرآنی تعلیمات کی ذریعے انسانیت کی فلاح کے لیے کوشاں ہے، مولانا محمد عیسیٰ منصوری نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اسلام ایک آفاقی نظریۂ حیات ہے اور اِسی نظریے میں انسانیت کی فلاح مضمر ہے، اُمت مسلمہ اپنے وقار کو بحال اور اقتدار کو قائم کرنے کے لیے دورِ حاضر کے اسلوب کو سمجھے، علماء کرام اور دینی طبقات فکری وتہذیبی یلغار کا مقابلہ کرنے کے لیے جذباتیت ترک کر کے دشمن کے طریقۂ کار اور طریقۂ جنگ کا ادراک کریں۔ مختلف دینی وسیاسی جماعتوں کے کارکنوں اور شہر کی ممتاز شخصیات اور صحافیوں نے تقریب میں شرکت کی۔ مولانا محمد عیسیٰ منصوری نے کہا کہ اس وقت اُمت کو جو چیلنجز در پیش ہیں، اِن میں فکری ونظریاتی اور تہذیبی وتمدنی چیلنجز نے بے پناہ مشکلات پیدا کر دی ہیں اور ہم من الحیث المجموع سطحیت اور جذباتیت کا شکار ہیں، اور مخالف یا دشمن ہماری جذباتیت سے فائدہ اٹھا کر ہمیں دور دھکیل رہا ہے، انہوں نے علماء کرام اور دینی رہنماؤں پر زور دیا کہ وہ دورِ حاضر کے چیلنجز سے نمٹنے کے لیے عالمی صورتحال کا بغور مطالعہ کریں، جائزہ لیں اور دشمن کے ہتھیار سے آشنائی پیدا کریں، پھر اپنی حکمت عملی طے کریں۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت عالم اسلام کو ایک نئی صف بندی کی ضرورت ہے اور اس ضرورت اور خلا کو پُر کرنے کے لیے حکمت وتدبر اور بصیرت کی ضرورت پہلے سے کہیں بڑھ گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مجلس احرارِ اسلام اور تحریک تحفظ ختم نبوت کی قیادت تحفظ ختم نبوت اور رَدِ قادیانیت کے لیے جو کردار کر رہی ہے یہ لائق تحسین ہے، لیکن یہ بات پیش نظر رہے کہ جب پاکستان میں 1984ء میں امتناع قادیانیت ایکٹ کے نفاذ سے قادیانیوں کو اسلامی شعائر کے استعمال سے قانوناً روک دیا گیا تو مرزا طاہر پاکستان سے فرار ہو کر لندن ہی میں پناہ گزین ہوا تھا۔ انہوں نے

کہا کہ قابل غور پہلو یہ ہے کہ فتنۂ مرزائیہ سمیت تمام فتنوں کی آبیاری بین الاقوامی اداروں میں ہورہی ہے۔انہوں نے سوال کیا تو پھر ہم اس لابنگ سے کیوں غافل ہیں،انہوں نے کہا کہ قادیانیوں کو کوئی حق نہیں پہنچتا کہ وہ ہمارے شعائر،علامات استعمال کر کے دنیا کو دھوکہ دیں،انہوں نے کہا کہ برصغیر میں قادیانیوں کو اُمت مسلمہ سے الگ کرنے کا پہلا مطالبہ ڈاکٹر علامہ محمد اقبال کا تھا ہم نے اقبال کے اس مطالبے پر اکتفا کر لیا ورنہ علماء کا مؤقف تو ان کو مرتد قرار دینے کا تھا،انہوں نے کہا کہ کمیونزم کو شکست ہو چکی اب سرمایہ دارانہ نظام اپنی ناکامیوں کو چھوڑ رہا ہے،انہوں نے کہا کہ مظلوم اقوام میں شعور کی روشنی پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔ ہمارا انفرادی و اجتماعی شعور بیدار ہوگا تو تمام مسائل حل ہونا شروع ہو جائیں گے۔

☆ 24/دسمبر بدھ کو بعد نماز مغرب جامعہ انوریہ مسجد نور ہائی سٹریٹ ساہیوال کا سالانہ جلسہ اور 35 حفاظ کرام کی دستار بندی کی تقریب قاری بشیر احمد رحیمی اور قاری عتیق الرحمٰن کی میزبانی میں منعقد ہوئی جس سے مجلس احرار اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ اور ممتاز عالم دین مولانا ظفر احمد قاسم نے خطاب کیا۔عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ سانحۂ پشاور میں معصوم جانوں کے خون سے ہولی کھیلنے والے ہرگز مسلمان نہیں ہو سکتے،اُن کو تو انسان کہنا بھی انسانیت کی توہین ہے۔مولانا ظفر احمد قاسم نے کہا کہ قرآن کریم پڑھنے پڑھانے والے اللہ کے دین کے سپاہی ہیں اور پوری دنیا میں پھیلے ہوئے ہیں،مدارس اور مذہبی طبقات کے خلاف ہرزہ سرائی دین دشمنی کی مظہر ہے۔

لاہور/ملتان/چیچہ وطنی(رپورٹ:شاہد حمید)مجلس احرار اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے 28۔نومبر کو گوجرانوالہ میں پاکستان شریعت کونسل کے سیکرٹری جنرل مولانا زاہد الراشدی سے ملاقات کی اور دینی و قومی امور پر تبادلہ خیال کیا،بعد ازاں جامع مسجد المعمور ناگڑیاں(گجرات)میں حضرت قائد احرار سید عطاء المحسن بخاری رحمتہ اللہ علیہ کی دینی و جماعتی خدمات کے حوالے سے نماز جمعتہ المبارک سے قبل خطاب کیا،بعد نماز عصر مسجد احرار ماڈل ٹاؤن میں کارکنوں اور روزنامہ اسلام کے بیور چیف چودھری عبدالرشید وڑائچ سے ملاقات کی،اُسی روز بعد نماز مغرب قمر مسجد کالج روڈ گوجرانوالہ میں خطاب کیا، بعد ازاں احرار کارکنوں کے تربیتی اجتماع سے خطاب کیا۔رانا قمر الاسلام،حافظ محمد سلیم شاہ اور قاری محمد سلیم بھی ان کے ہمراہ تھے، 30/نومبر اتوار کو بعد نماز عشاء دار بنی ہاشم ملتان میں مرکزی مجلس عاملہ کا اجلاس حضرت امیر مرکزیہ پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری کی صدارت میں منعقد ہوا جس میں دینی و قومی اور جماعتی امور زیر بحث آئے اور چناب نگر کی سالانہ ختم نبوت کانفرنس بارے صلاح مشورے بھی ہوئے،یکم دسمبر کو کمالیہ جماعت کے ناظم اور قدیم مخلص اور باوفا ساتھی محمد طیب انتقال کر گئے،سید محمد کفیل بخاری نے نماز جنازہ پڑھائی بعد ازاں عبداللطیف خالد چیمہ اور سید محمد کفیل بخاری نے اہلسنت والجماعت پاکستان کے سرپرست مولانا محمد احمد لدھیانوی سے ان کی رہائش گاہ پر ملاقات کی اور اُن کے داماد مولانا طارق سلیم کے انتقال پر تعزیت کا اظہار کیا،2/دسمبر منگل کو عبداللطیف خالد چیمہ نے مسجد فاروق اعظم ساہیوال میں نماز مغرب کے بعد مولانا زاہد الراشدی کے ساتھ خطاب کیا، 5/دسمبر کو عبداللطیف خالد چیمہ نے 11 بجے دن قاری محمد یوسف احرار،قاری محمد قاسم(لاہور)،محمد قاسم چیمہ اور حافظ محمد سلیم شاہ کے ہمراہ لاہور میں جماعۃ الدعوۃ کے اجتماع میں شرکت اور حافظ محمد سعید،مولانا امیر حمزہ،قاری محمد یعقوب شیخ اور دیگر رہنماؤں سے ملاقات کی جبکہ شام 4 بجے مسجد شہداء(ریگل)لاہور میں ڈاکٹر خالد محمود سومرو کی شہادت کے حوالے سے جمعیت علماء اسلام کے احتجاجی مظاہرے میں شرکت کی۔میاں محمد اویس اور دیگر ساتھی بھی ہمراہ تھے،بعد نماز مغرب انہوں نے میاں محمد اویس کی رہائش گاہ پر خواجہ خلیل احمد(خانقاہ سراجیہ)کے اعزاز میں ضیافت میں بھی شرکت کی اور حضرت خواجہ صاحب سے مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا۔7/دسمبر کو دفتر مرکزیہ لاہور میں چناب نگر ختم نبوت کانفرنس کے انتظامات کے حوالے سے مرکزی سطح کا ایک اجلاس

سید محمد کفیل بخاری کی صدارت میں منعقد ہوا جس میں میاں محمد اویس، مولانا محمد مغیرہ، حافظ عابد مسعود ڈوگر، مولانا تنویر الحسن، سید عطاء المنان بخاری، مولانا فیصل متین، مولانا محمد اکمل، مولانا پیر محمد ابوذر، حافظ ضیاء اللہ، محمد قاسم چیمہ اور دیگر شریک ہوئے، اسی روز بعد نماز مغرب حضرت قائد احرار پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری نے درس قرآن کریم دیا، قبل ازیں سید محمد کفیل بخاری نے الحمراء ہال لاہور میں مولانا شمس الرحمٰن معاویہ کی یاد میں سیمینار سے خطاب کیا۔ 13/دسمبر کو ورلڈ اسلامک فورم کے چیئر مین مولانا محمد عیسیٰ منصوری نے مسجد ختم نبوت دار بنی ھاشم ملتان میں خطاب کیا۔ 14/دسمبر کو مولانا محمد عیسیٰ منصوری نے چیچہ وطنی میں احرار تھنکر زفورم کے استقبالیہ میں خطاب کیا اور لاہور روانہ ہوگئے، 17/دسمبر کو سانحۂ پشاور کے حوالے سے چیچہ وطنی میں ہونے والے احتجاج اور ہڑتال میں احرار کارکنوں نے بھر پور شرکت کی۔ 19/دسمبر کو دفتر احرار چیچہ وطنی میں سانحۂ پشاور کے حوالے سے احتجاجی اجلاس ہوا اور شہداء کی ارواح کو ایصال ثواب کیا گیا۔ 28، 29/دسمبر کو ملک بھر میں ''یوم تاسیس احرار'' کے سلسلہ میں تقریبات کا انعقاد ہوا۔ اکثر رہنما، کارکن اور دفتری حضرات 12/ربیع الاوّل کو چناب نگر میں منعقد ہونے والے سالانہ ختم نبوت کانفرنس کے سلسلہ میں پورا مہینہ مصروف کار رہے، بیشتر رہنما اور انتظامی کمیٹیوں کے ارکان ان شاء اللہ تعالیٰ اپنے اپنے شیڈول کے مطابق کانفرنس سے کئی روز پہلے چناب نگر پہنچ جائیں گے۔ تمام ساتھی کانفرنس کی بخیر وخوبی کامیابی کے لیے دعاؤں کا اہتمام کریں۔

(ملتان، 14/دسمبر 2014ء) برطانیہ سے آئے ہوئے ورلڈ اسلامک فورم کے چیئر مین، معروف عالمِ دین اور اسلامی دانش ور مولانا محمد عیسیٰ منصوری نے کہا ہے کہ قرآنی نظریۂ حیات کے بالآخر غالب آنے کا فیصلہ ہو چکا ہے اور یہ اللہ تعالیٰ کا فیصلہ ہے اس لیے حتمی اور قطعی ہے۔ اُنھوں نے کہا کہ اس وقت دنیا کی سب سے بڑی کشمکش اسلام اور مغرب کی کشمکش ہے۔ اور یہ لڑائی ایک مادّی قوت اور ایک سپر آئیڈیالوجی کی لڑائی ہے۔ اسلام ایک سپر آئیڈیالوجی اور ایک مستحکم نظریۂ حیات ہے۔ تاریخ شاہد ہے کہ قوت اور نظریے کی لڑائی میں قوت کبھی غالب نہیں آئی، ہمیشہ نظریے کو فتح ہوئی ہے۔ وہ مجلس احرار اسلام کے مرکزی دفتر، دارِ بنی ہاشم ملتان کی جامع مسجد ختم نبوت میں ''اسلام اور مغرب کی کشمکش کے چیلنجز اور علما کی ذمہ داریاں'' کے موضوع پر مجلس احرار اسلام کے امیر پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری کی زیر صدارت ایک علمی وفکری نشست سے خطاب کر رہے تھے۔

انھوں نے کہا کہ اسلامی تہذیب کو ختم کرنا اور مسلمانوں کو اسوۂ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دور کرنا مغرب کا ایجنڈا ہے جس کو وہ اپنی مادی ترقی کے ذریعے ختم کرنا چاہتا ہے۔ حالانکہ اسلام قبول کرنے والوں کی سب سے زیادہ تعداد خود مغربی ممالک میں ہے۔ انھوں نے کہا کہ مسلمانوں کے پاس آسمانی اور الہامی تعلیمات ہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ساری تعلیم اور عمل محفوظ ہے۔ دنیا کو چلانے کا مکمل لائحہ عمل صرف مسلمانوں کے پاس ہے اس لیے دنیا میں آخر کار اسلام ہی غالب آئے گا۔ انہوں نے کہا کہ مسلمانوں کا زوال، اسلام کا زوال نہیں، مغرب دھوکے میں ہے۔ مغربی دانشوروں نے کئی مواقع پر کہا کہ اسلام ختم ہو گیا لیکن اسلام ایک ابدی سچائی کے طور پر آج بھی زندہ ہے اور تا قیامت زندہ رہے گا۔ انھوں نے کہا کہ مغربی مادی ترقی سے استفادہ کرتے ہوئے مغرب کو شکست دینے کا خیال رکھنا بے وقوفی ہے۔ اہلِ اسلام مغرب کے ہتھیاروں سے کبھی مغرب کو نہیں ہرا سکتے۔ بلکہ اس جنگ میں مسلمانوں کو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور اُن کے مقدس صحابہ کے طریقوں کو ہی اختیار کرنا پڑے گا۔

مولانا عیسیٰ منصوری کا کہنا تھا کہ مسلمانوں کو کبھی نہیں فراموش کرنا چاہیے کہ ختم نبوّت کے صدقے میں دعوت الی اللہ کی ذمہ داری اُن کا سرمایۂ حیات اور اُن کا سب سے بڑا ہتھیار رہے۔ جس کی بدولت وہ اپنے وجود کی حفاظت بھی کر سکتے ہیں اور اپنے دشمنوں سے چھٹکارا بھی حاصل کر سکتے ہیں۔

تقریب سے ماہنامہ ''نقیب ختم نبوت'' کے مدیر اور مجلس احرار اسلام کے نائب امیر مولانا سید محمد کفیل بخاری

نے بھی خطاب کیا اور استقبالی کلمات ادا کیے۔ نشست کے اختتام پر صاحب صدر پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری نے اختتامی کلمات ارشاد فرمائے اور دعا کرائی۔

لاہور (17؍دسمبر) مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری، نائب امیر سید محمد کفیل بخاری اور سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا ہے کہ پشاور میں معصوم جانوں کے قاتل دنیا وآخرت میں رسوا ہوں گے، یہ سفاکی اور درندگی انسانیت کی نفی ہے کوئی مسلمان تو اس کا تصور بھی نہیں کر سکتا۔ مختلف مقامات پر اپنے احتجاجی خطابات و بیانات میں انہوں نے کہا کہ ضرورت اِس امر کی ہے کہ ہم اصل دشمن کو پہچانیں، مجلس احرارِ اسلام پاکستان اور تحریک تحفظ ختمِ نبوت کے رہنماؤں پروفیسر خالد شبیر احمد، میاں محمد اویس، قاری محمد یوسف احرار اور مولانا محمد مغیرہ نے اپنے بیانات میں کہا ہے کہ امریکہ، انڈیا، اسرائیل کے علاوہ ایک ہمسایہ ملک بھی پاکستان میں عدم استحکام کو بڑھا کر خاکم بدہن پاکستان کو صفحۂ ہستی سے مٹانا چاہتے ہیں، انہوں نے کہا کہ مذہبی طبقات کو موردِ الزام ٹھہرانا پاکستان کا نہیں عالم کفر کا ایجنڈا ہے اس لیے اصل دشمن کو پہچاننے کی ضرورت ہے۔

لاہور (17؍دسمبر) ورلڈ اسلامک فورم کے چیئر مین مولانا عیسیٰ منصوری (لندن) نے قاری محمد قاسم اور محمد قاسم چیمہ پر مشتمل مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے دو رکنی وفد سے ملاقات میں کہا ہے کہ اس وقت عالم اسلام کو اپنے مسائل استعماری قوتوں کے سپرد کرنے کی بجائے خود حل کرنے پر غور کرنا چاہیے، انہوں نے کہا کہ مجلس احرارِ اسلام نے برصغیر سے انگریز سامراج کے انخلاء کے لیے جو مجاہدانہ کردار ادا کیا وہ ہماری قومی تاریخ کا سنہری باب ہے، انہوں نے کہا کہ تحفظ ختمِ نبوت کے محاذ پر احرار کی خدمات کو کلیدی حیثیت حاصل ہے، انہوں نے کہا کہ اب پھر اُسی پرانے ولولے کی ضرورت ہے جو اکابر احرار میں موجزن تھا، انہوں نے کہا کہ میرے فکری ونظریاتی رجحانات اگر کسی جماعت سے ملتے ہیں تو وہ جماعت احرار ہی ہے، انہوں نے کہا کہ میں مجلس احرار کی قیادت کو مبارکباد پیش کرتا ہوں کہ انہوں نے اپنے بزرگوں کے کردار کو اُجاگر کیا ہے، مجھے اُمید ہے کہ آنے والے وقت میں اسلام کی نشاۃ ثانیہ کے لیے مجلس احرار حضرت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری مرحوم کے فرزند سید عطاء المہیمن بخاری کی جرأت مندانہ قیادت میں اپنا ماضی دہرائے گی، انہوں نے کہا کہ مجلس احرارِ اسلام کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ جب بھی برطانیہ آتے ہیں تو مختلف شہروں میں تحفظ ختمِ نبوت کا محاذ گرم ہو جاتا ہے اور ان کو وہاں کے ماحول کے مطابق اپنی مثبت سرگرمیاں جاری رکھنے کا ڈھنگ خوب آتا ہے۔

سید محمد کفیل بخاری (نائب امیر مجلس احرار اسلام پاکستان) کی تنظیمی وتبلیغی مصروفیات

(ملتان، رپورٹ لقمان منشاد) ۲۸؍نومبر ۲۰۱۴ء انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ خیبر پختونخواہ کے صدر محترم شکیل اختر کی دعوت پر ڈیرہ اسماعیل خان میں اجتماعِ جمعہ سے خطاب اور بعد نمازِ جمعہ ختم نبوت کورس کے اختتام پر شرکاء سے خطاب۔ ۱۱؍دسمبر بعد نماز عشاء مولانا نذیر احمد (استاد، دارالعلوم کبیر والہ) کی دعوت پر سالانہ ختم نبوت کانفرنس، مسجد نور الاسلام حسین آباد میں خطاب۔ ۱۶؍دسمبر ضلع بہاولپور اور ضلع رحیم یار خان کا تنظیمی دورہ بسلسلہ ختم نبوت کانفرنس ۱۲؍ربیع الاول چناب نگر۔ بہاولپور، خانپور، رحیم یار خان اور صادق آباد کے احرار کارکنوں سے ملاقاتیں تقسیم اشتہارات اور دعوت شرکت کانفرنس۔ دین پور شریف میں حاضرت، حضرت میاں مسعود احمد دامت برکاتہم سے ملاقات وتعزیت حضرت مولانا سراج احمد دین پوری رحمۃ اللہ علیہ۔ ۱۷؍دسمبر جناب عبدالمنان معاویہ کی دعوت پر الہ آباد تحصیل لیاقت پور میں سیرت کانفرنس سے خطاب۔ ۱۹؍دسمبر خطبۂ جمعہ دارِ بنی ہاشم ملتان، مذمت سانحۂ پشاور۔ بعد نماز عشاء درس ختم نبوت مسجد نور الاسلام ملتان، بہ سلسلہ دعوت شرکت ختم نبوت کانفرنس چناب نگر۔ ۲۸؍دسمبر شرکت وخطاب تقریب یوم تاسیس احرار و پرچم کشائی ایوانِ احرار لاہور۔

دروس بہ سلسلہ دعوت شرکت ختم نبوت کانفرنس ۱۲ر ربیع الاول چناب نگر:

مجلس احرار اسلام ملتان کے زیراہتمام سالانہ ختم نبوت کانفرنس چناب نگر کی دعوت کے سلسلہ میں شہر میں مختلف مقامات پر دروس ختم نبوت کا اہتمام کیا گیا۔ ۱۲ر دسمبر جمعۃ المبارک اجتماع سے مسجد نور، جامع مسجد کرنالوی میں سید عطاء المنان بخاری نے بیان کیا۔ ۱۹ر دسمبر جمعۃ المبارک کے اجتماعات سے جامع مسجد ابوبکر صدیق میں مفتی سید صبیح الحسن ہمدانی، جامع مسجد کرنالوی میں مولانا محمد اکمل، اور جامع مسجد زینت الاسلام میں مفتی نجم الحق نے خطاب کیا۔ ۲۱ر دسمبر بعد از ظہر بستی گرے والہ میں مفتی صبیح الحسن نے خطاب کیا۔ ۲۹ر دسمبر اجتماعات جمعۃ المبارک سے جامع مسجد الخلیل میں مولانا محمد اکمل، جامع مسجد گل شاہ عثمانی میں مفتی نجم الحق، جامع مسجد طالب دین والی میں مفتی سید صبیح الحسن ہمدانی، جامع مسجد ابوہریرہ میں سید عطاء المنان بخاری نے خطاب کیا۔

(ملتان، ۲۹ر دسمبر) ''یوم تاسیس احرار'' کے موقع پر مرکزی تقریب مجلس احرار اسلام پاکستان کے مرکزی دفتر دارِ بنی ہاشم ملتان میں منعقد ہوئی جس سے قائد احرار حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آج مجلس احرار اسلام کو قائم ہوئے پچاسی برس پورے ہو رہے ہیں۔ احرار کو اپنی دینی و سیاسی خدمات پر فخر ہے۔ ہم تجدیدِ عزم کرتے ہیں کہ یہ پرچم کبھی خم نہیں ہوگا اور احرار، تحفظِ ختم نبوت کے محاذ پر دادِ شجاعت دیتے رہیں گے۔

ادارہ

مسافرانِ آخرت

- حاجی محمد رمضان رحمہ اللہ: مجلس احرارِ اسلام جھنگ کے ناظم نشر و اشاعت جناب محمد انور مُغل کے والد ماجد حاجی محمد رمضان مغل ۲۰ر نومبر ۲۰۱۴ء بروز جمعرات انتقال فرما گئے۔
- محمد طیب رحمہ اللہ: مجلس احرار اسلام کمالیہ (ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ) یکم دسمبر ۲۰۱۴ء کو انتقال کر گئے۔
- شیخ نثار احمد رحمہ اللہ: مجلس احرارِ اسلام کے قدیم کارکن اور سٹینڈرڈ بیکری ملتان کے شیخ نیاز احمد، اعجاز احمد کے چچا، بھائی آفتاب احمد، محمد محسن کے والد شیخ نثار احمد ۱۰ر دسمبر ۲۰۱۴ء بروز بدھ لاہور میں انتقال کر گئے۔
- والد مرحوم مولانا محمد اسمٰعیل شجاع آبادی: عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی رہنما مولانا محمد اسمٰعیل شجاع آبادی کے والد ماجد اور مولانا ثناء اللہ شجاع آبادی کے دادا میاں عبدالخالق رحمۃ اللہ علیہ ۱۹ر دسمبر ۲۰۱۲ء جمعۃ المبارک کو شجاع آباد میں انتقال فرما گئے۔
- اہلیہ مرحومہ، مولانا ریاض الحق فاروق رحمہ اللہ: ہمارے مرحوم دوست مولانا میاں ریاض الحق فاروق (سنی پبلی کیشنز، لاہور) کی اہلیہ اور عزیزم حافظ محمد سعد کی والدہ گزشتہ ماہ شیخوپورہ میں انتقال کر گئیں۔
- مدرسہ معمورہ کے معاون جناب شوکت علی کی اہلیہ ۵ر دسمبر ۲۰۱۴ء کو ملتان میں انتقال کر گئیں۔
- مجلس احرار اسلام اوکاڑہ کے جنرل سیکرٹری شیخ مظہر سعید کے سسر شیخ رحمت علی مرحوم ۱۱ر دسمبر ۲۰۱۴ء کو لاہور میں انتقال کر گئے۔
- حافظ محمد اشرف (چیچہ وطنی) کے بڑے بھائی حکیم غلام حسین مرحوم ۱۲/۲۰۱۴ء دسمبر کو انتقال کر گئے۔
- ماہنامہ نقیب ختم نبوت کے سرکولیشن منیجر محمد یوسف شاد کے دوست حاجی محمد اجمل نائچ کی والدہ صاحبہ انتقال ۲۵ر دسمبر
- مجلس احرار اسلام اوکاڑہ کے صدر جناب شیخ مظہر سعید کے سسر شیخ رحمت علی مرحوم ۱۱ر دسمبر ۲۰۱۴ء کو لاہور میں انتقال کر گئے۔

قارئین سے درخواست ہے کہ مرحومین کے لیے ایصال ثواب اور دعاءِ مغفرت کا خصوصی اہتمام فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ سب کی مغفرت فرمائیں اور لواحقین کو صبر جمیل عطاء فرمائے (آمین)